دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجئے۔

خاکہ

1۔ تعارف
2۔ مذہب کا معنی و مفہوم
3۔ دین کا معنی و مفہوم
4۔ مذہب اور دین کی تقسیم
5۔ مذہب اور دین میں فرق
6۔ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت
(i) طریق زندگی کے اعتبار سے دین کی اہمیت
(ii) مکمل نظامِ عمل کے اعتبار سے دین کی اہمیت
7۔ دین کی اہمیت کے حوالے سے قرآنی دلائل
8۔ خلاصۂ بحث

Scanned with CamScanner

1. تعارف:

دین و دنیا کی رُشد و ہدایت اور عقبیٰ و آخرت کی فلاح و نجات کے لیے جو تعلیمات، ہدایات، ضابطے، اصول، قوانین اور دستور انسان کو زندگی گزارنے میں رہنمائی دیتے ہیں، انہیں مذہب کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ اسلام نہ صرف ایک مذہب ہے بلکہ دین بھی ہے کیونکہ یہ ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ

ترجمہ "بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے"
(آل عمران: ۱۹)

2. مذہب کا معنی و مفہوم:

مذہب عربی لفظ "ذھب" سے ہے جس کے معنی جانا کے ہیں۔ انگریزی میں اسے Religion کہتے ہیں جو لاطینی Religare سے مشتق ہے جس کے معنی اطاعت کے ہیں۔ اسے ہندی میں دھرم اور پنتھ کہتے ہیں۔

اصطلاح میں مذہب اس راستے کو کہتے ہیں جس پر چل کر انسان اپنے مقصدِ حیات میں کمال حاصل کرتے ہوئے اللہ کی خوشنودی حاصل کرلے۔

(i) مذہب کی تعریفات

اسلامی اور مغربی مفکرین نے اپنے اپنے انداز میں مذہب کی تعریف کی ہے، جیسے

"مذہب قوانین کا وہ مجموعہ ہے جس پر عمل کر کے انسان معراجِ کمال تک پہنچے، اپنی زندگی کے نصب العین کو پہچان لے اور حیاتِ انسانی کے تاریک طوفان میں انسانیت کی ڈگمگاتی کشتی کو ان قوانین پر عمل کر کے ساحلِ مراد تک پہنچادے"
(غلام احمد حریری اساس اسلام: 34)

Scanned with CamScanner

"خدا تعالیٰ پر تمام جزئیات کے ساتھ ایمان لانے کو مذہب کہتے ہیں"۔

(ڈاکٹر خلیفہ عبد الحکیم)

"مذہب روحانیت پر یقین رکھنے کا نام ہے"

(E.B Taylor)

"مذہب اعتقاد کی وہ قوت ہے جو انسانی سیرت و کردار میں انقلاب برپا کر دے"

(Bronite Head)

3۔ دین کا معنی و مفہوم:

لغت میں دین کا بہ لحاظ معنی بدلہ، جزا اور سزا ہے۔ اصطلاح میں دین مکمل نظام زندگی اور ضابطۂ حیات ہے جس میں عقائد، عبادات، اخلاقیات اور معاملات سمیت زندگی کے ہر شعبے کے لیے کامل رہنمائی موجود ہے۔ دین کا لفظ قرآن مجید میں کئی مقامات پر موجود ہے۔

قرآنی اصطلاح:

دین سے مراد ایک ایسا نظام زندگی ہے جس کی ترکیب چار اجزا پر مشتمل ہے۔

1۔ حاکمیت و اقتدارِ اعلیٰ

2۔ حاکمیت کے بالمقابل تسلیم و اطاعت

3۔ مکمل نظامِ فکر و اثر

4۔ جزا و سزا

Scanned with CamScanner

4۔ مذہب اور دین کی تقسیم

الہامی یا سماوی

وہ مذاہب جو اللہ تعالیٰ، اس کے انبیاء و رسل، ملائکہ، یوم آخرت اور وحی پر یقین رکھتے ہیں

یہودیت، عیسائیت اور اسلام

غیر الہامی یا سماوی

جن کا تعلق انبیاء و رسل کی تعلیمات سے قطعی نہیں ہے ان کا واسطہ انسانوں کی تعلیمات سے ہے۔

منگولی مذہب — آریائی مذہب

بدھ مت، سکھ مت، پارسی، ہندو مت، سکھ مت، زرتشت، کنفیوشس مت، جین مت، لاما مت وغیرہ

5۔ مذہب اور دین میں فرق

دین	مذہب
1۔ دین میں خالص عقیدۂ توحید کو بیان کیا گیا ہے جو ہر طرح کی تجسیم اور شرک سے پاک ہے۔	1۔ مذاہب میں عقیدہ توحید شرک کی آمیزش کے ساتھ موجود ہے جیسے عیسائیت میں تثلیث، یہودیت میں عزیرؑ کو اللہ کا بیٹا قرار دیا جب کہ ہندو مت میں ۳۳ کروڑ دیوتے وغیرہ۔
2۔ دین آدمؑ سے لے کر نبی کریمؐ تک ہر نبی پر ایمان لانے اور ان کی تصدیق کا نام ہے۔	مذاہب بعض انبیاء پر ایمان اور بعض کے انکار پر مشتمل ہیں جیسے یہودیت اور عیسائیت جب کہ ہندو ازم اور دیگر مذاہب میں

Scanned with CamScanner

	اشیاء کا وہ تصور ہی نہیں جو الہامی روایت کا حامل ہے۔
3. دین میں عقیدہ آخرت کا پورا تصور موجود ہے جس میں قبر، قیامت، حشر نشر، میزان، حوض کوثر، جنت، دوزخ وغیرہ شامل ہیں۔	3. مذاہب میں عقیدہ آخرت کا ناقص، جزوی اور غیر اسلامی تصور موجود ہے۔
4. دین میں حلال و حرام کے واضح اور درست امتیازات موجود ہیں	4. مذاہب حلال و حرام کے واضح اور درست امتیازات سے محروم ہیں۔
5. دین کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی وحی الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔	5. مذاہب کے اندر عملی زندگی میں رہنمائی عقل عام سے حاصل ہوتی ہے
6. آدمؑ سے لیکر نبی کریم ﷺ تک دین ایک ہی ہے، جس میں کوئی تفریق نہیں انبیاء کی تعلیمات میں اختلاف دین کی وجہ سے نہیں بلکہ شریعت کی وجہ سے ہے	6. مذاہب اپنی تعلیمات میں تفریق پر مبنی ہیں۔
7. دین کے داعی انبیاء الہامی تعلیمات میں بال کے برابر کمی اور زیادتی نہیں کر سکتے۔	7. مذاہب کے داعی، پوپ، پروہت اور پنڈت وغیرہ اپنی آراء کو مذاہب کا حصہ بنا کر پیش کرتے ہیں۔
8. دین کی دعوت پوری انسانیت کے لیے ہے جس میں عالمگیریت ہے	8. مذاہب کی دعوت میں عالمگیریت نہیں۔
9. دین میں سارے انسان برابر اور محترم ہیں سوائے اہل تقویٰ کے۔	9. مذاہب میں سارے انسان برابر اور محترم نہیں مذاہب میں انسانوں کو کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
10. دین کے اصول الہامی، غیر متبدل ہیں۔	10. مذاہب میں اخلاقی اصولوں کے سوا دیگر اصول بھی تبدیل ہو سکتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

مذہب یورپی مفکرین جیسے جولین ہکسلے کے مطابق:

ایک ارتقائی تاریخ: "لادینیت، دورِ مظاہر پرستی، دورِ حیوان پرستی، دورِ اجداد پرستی، دورِ صنم پرستی اور توحید ناقص سے گزر کر آیا ہے اور یہ انسانی تخلیقات کا شاہکار ہے جب کہ دین منجانب الٰہی ہی تنسیخ کے مراحل سے گزر کر تا قیامت مکمل ہو چکا ہے اور اب تنسیخ سے پاک اور خالص ہے۔

پروفیسر مزیز کے مطابق:

"مذہب ضرورت کے احساس سے روحانی ہستیوں کی پرستش کا نام ہے"

جب کہ دین اسلام میں خالص توحید Monotheism ہے کہ:

لائق حمد تیری ذات کہ محمود ہے تو

لائق سجدہ تیری ذات کہ مسجود ہے تو

6- انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

(۱) طریق زندگی کے اعتبار سے دین کی اہمیت

یہ ظاہر ہے کہ دنیا میں انسان کو زندگی بسر کرنے کے لیے بہرحال ایک طریق زندگی درکار ہے۔ انسان اسی کو اپنے انتخاب سے ایک راہ اختیار کرنی پڑتی ہے۔ اس کو فکر کی راہ، علم کی راہ، شخصی برتاؤں کے لیے راہ، گھریلو زندگی کے لیے، خاندانی تعلقات کے لیے، معاشی معاملات کے لیے، ملکی انتظام کے لیے، بین الاقوامی ربط و تعلق کے لیے اور زندگی کے بہت سے دوسرے پہلوؤں کے لیے ایک راہ درکار ہے۔ پھر کہ وہ ایک جماعت اور قوم کی حیثیت سے چلے اور اپنے مقاصد کو حاصل ان مقاصد کے حصول کا طریقہ اور ان تک پہنچنے کا راستہ فطرت نے معین نہیں کیا ہے بلکہ یہ دین ہے جو اس سلسلے میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔

(ii) مکمل نظامِ عمل کے اعتبار سے دین کی اہمیت

زندگی بحیثیت مجموعی ایک کُل ہے جس کا ہر جزو دوسرے جزو سے اور ہر پہلو دوسرے پہلو سے گہرا ربط رکھتا ہے، ایسا ربط جو توڑا نہیں جاسکتا اس کا ہر جزو دوسرے جزو پر اثر ڈالتا ہے اور اس سے اثر قبول کرتا ہے ایک ہی روح تمام اجزا میں سرایت کیے ہوتی ہے اور وہ سب مل کر وہ چیز بناتے ہیں جسے انسانی زندگی کہا جاتا ہے

انسان کو ایک راستہ درکار ہے جس پر وہ اپنی پوری زندگی کو اس کے تمام پہلوؤں سمیت کامل ہم آہنگی کے ساتھ اپنے مقصدِ حیات کی طرف لے چلے۔ اس کو فکر، علم، ادب، آرٹ، تعلیم، مذہب، اخلاق، معاشرت، معیشت، سیاست، قانون وغیرہ کے لیے الگ الگ نظامات نہیں بلکہ ایک جامع نظام درکار ہے۔ یہ جامع اور مکمل نظام دین ہی فراہم کرتا ہے۔

7- دین کی اہمیت کے حوالے سے قرآنی دلائل:

اللہ ہمیں بادلِ نخواستہ مسلمان ہونے کی بجائے رضا و رغبت کے ساتھ مسلمان ہونے پر آمادہ کرتا ہے:

اسلام: ایک صحیح طریقِ زندگی:

اسلام انسان کے لیے ایک صحیح طریقِ زندگی ہے اس کے سوا ہر طریقِ زندگی حقیقت کے خلاف ہے:

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ۝ (آلِ عمران: 83)

Scanned with CamScanner

ترجمہ: "کیا یہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں حالانکہ وہ سب چیزیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں چار و ناچار اسی کے آگے جھکی ہوئی ہیں اور اُسی کی طرف اُنھیں پلٹ کر جانا ہے"

اسلام: دینِ حق اور انصاف

انسان کے لیے یہی ایک صحیح طریقِ زندگی ہے، کیوں کہ یہی حق ہے اور از روئے انصاف۔ اس کے سوا کوئی دوسرا رویہ صحیح نہیں ہو سکتا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(الاعراف: 54)

ترجمہ: "حقیقت میں تمھارا رب (مالک و فرماں روا) تو اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر اپنے تختِ سلطنت پر جلوہ گر ہوا، جو دن کو رات کا لباس اڑھاتا ہے اور پھر رات کے تعاقب میں دن تیزی کے ساتھ دوڑا آتا ہے۔ سورج اور چاند تارے سب کے سب جس کے تابع فرمان ہیں۔ سنو! خلق بھی اُسی کی ہے اور امر بھی اُسی کا، بڑا بابرکت والا ہے وہ جو عالمین کا رب ہے"

صحیح علم:

انسان کے لیے یہی رویہ صحیح ہے، کیونکہ تمام حقیقتوں کا صحیح علم صرف اللہ ہی کو ہے اور بے خطا ہدایت وہی کر سکتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰى عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ

(آلِ عمران: 5)

ترجمہ:
"درحقیقت اللہ سے نہ زمین کی کوئی چیز چھپی ہوئی ہے اور نہ آسمان کی"

سورۃ البقرۃ میں ارشاد فرمایا:

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ (البقرۃ: 255)

ترجمہ:
"جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اُسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ ان سے اوجھل ہے وہ بھی اس کے علم میں ہے، اور لوگ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر حاوی نہیں ہو سکتے۔ سوائے ان چیزوں کے جن کا علم وہ خود ان کو دینا چاہے"

سورۃ الانعام میں ارشاد فرمایا:

قُلْ إِنَّ هُدَى اللَّهِ هُوَ الْهُدَىٰ وَأُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ (الانعام: 71)

ترجمہ: "اے پیغمبر کہہ دو کہ اصلی ہدایت صرف اللہ ہی کی ہدایت ہے"

عدل کا راستہ:

انسان کے لیے ایک ہی راہ راست ہے، کیونکہ اس کے بغیر عدل ممکن نہیں۔ اس کے سوا جس راہ پر بھی انسان چلے گا وہ بالآخر ظلم ہی کی طرف جائے گا۔

"وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ" (المائدہ: 45)

ترجمہ: "جو اللہ کی نازل کردہ ہدایت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہی ظالم ہیں"

خلاصۂ بحث

انسانی زندگی میں مذہب کی اہمیت سے کسی عقل وفکر کو فرار نہیں۔ حیات کی تمام سرگرمیاں اسی سے عبارت ہیں۔ اس کی تعلیمات کا نور ترسیں تو

انسان اندھیروں کا باسی کیوں نہ ٹھہر جائے الغرض یہی وہ محسن انسانیت ہے
جو نہ صرف بندوں اور مخلوق سے ملاتا ہے بلکہ اللہ عز وجل کے
قرب کی منزلیں بھی طے کراتا ہے۔

Scanned with CamScanner